مفتی نذیر احمد قاسمی

کے جھوٹ کا پردہ فاش

16 مارچ 2023ء بارہمولہ مسجد رشاد میں منعقد کی گئی

”منتخب مجلس شورائی علماء کشمیر“

اور اس میں پڑھی جانے والی تحریر

کا رد۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دعوت وتبلیغ کے اختلاف میں مفتی نذیر احمد قاسمی صاحب اور مولوی رحمت اللہ میر صاحب اور ان کے ہمراہ کشمیر کے دیگر کچھ علماء فریق بنے فیصل نہ بنے اور اصول کی بات ہے کہ فریق کبھی فیصل نہیں بن سکتا جیسے کہ دارالعلوم دیو بند فریق نہ بنا فیصل بننے کی کوشش کی مگر افسوس صد افسوس دیو بند کے نام پر روٹیاں سیکنے والے کشمیر کے یہ چند مولوی حضرات جن کی جڑیں بانڈی پورہ سے جڑی ہیں اور بانڈی پورہ کی کہاں جڑی ہیں۔ واللہ اعلم۔

اس لیے کشمیر کی عوام الناس کو ایسے چال باز اور ٹھگ باز اشخاص وافراد سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے جو نہ تبلیغ کے خیر خواہ ہیں اور نہ ہی دیو بند کے خیر خواہ ہیں ان کو اگر دیو بند میں کسی انفرادی شخص کی کوئی تحریر یاد رہتی ہے جو کہ دارالاہتمام سے نکلی ہوئی ایک لیٹر ہے جس کے بعد میں صاحب لیٹر رجوع بھی کر لیتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ ہمیں نظام الدین اور مولانا سعد صاحب سے جو مسئلہ تھا وہ حل ہو چکا ہے مفتی ابوالقاسم صاحب کی اس تعلق سے آواز بھی رکارڈ ہے اور جب آپ دارالعلوم دیو بند کے دارالافتاء کی ویب سائٹ پر جائیں گے سوال نمبر 156131 کے تحت Fatwa 267-208/B=2/143 کو دیکھیں گے تو آپ وہاں دارالعلوم دیو بند کی طرف سے یہ پائیں گے کہ جماعت تبلیغ کا آپسی اختلاف ان کا داخلی اور انتظامی معاملہ ہے ان کا کوئی علمی فقہی اختلاف نہیں ہے اور دارالعلوم دیو بند اس جھگڑے میں فریق بننا پسند نہیں کرتا اور سوال

نمبر 69158 کے تحت Fatwa ID : 967-786/DE=11/1437 کہ نظام الدین کے ذمہ دار حضرات اہل سنت والجماعت میں سے ہیں ان کو گمراہ یا اہل سنت اولجماعت سے خارج کہنا خود گمراہی کی بات ہے اور بھی کئی سارے فتاویٰ ہیں جو آپ ان کی ویب سائٹ پر خود دیکھ لینا۔

اب بارہمولہ میں مفتی نذیر احمد قاسمی صاحب کی خیانتیں ملاحظ فرمائیں:

ا: فتویٰ دینے کے اصول سے ہوئے منحرف جیسا کہ طرفین کے ساتھ ایک جیسا سلوک کرنا، طرفین کی باتیں مکمل طور پر سننا اور انہیں دلائل اور براہین پیش کرنے کا پورا پورا موقع اور وقت دینا وغیرہ وغیرہ۔

مفتی نذیر احمد قاسمی صاحب 2016 سے لیکر 2023 تک ایک بار بھی ثابت کر دیں کہ وہ مرکز نظام الدین گے ہوں یا جس کے تعلق سے فتویٰ دے رہے ہیں یعنی (مولانا سعد صاحب) سے ملے ہوں یا ان کے افراد سے ملے ہوں اب اگر وہ یہ کہہ دیں ہم نے دیو بند کی تحریر کو سامنے رکھتے ہوئے فتویٰ دیا ہے جب کہ دیو بند کی تو یہ تحریر ہی نہیں جو واہی تباہی آپ فرما رہے ہیں۔

اب مان بھی لیں تو پھر امام ابو حنیفہؒ اور دیگر مجتہدین کے اس قول کو ساعت فرمالیں (**لایحل لاحد ان یفتی بقولنا حتیٰ یعلم من این قلنا**) ترجمہ : کسی شخص کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ ہمارے قول پر فتویٰ دے جب تک یہ نہ جان لے کہ ہم نے کس دلیل کی بنیاد پر فتویٰ دیا ہے۔

بہت سے علماء کے بارے میں مروی ہے کہ وہ فتویٰ دیتے وقت خوف وخشیت کے مارے کانپنے لگے تھے کہ کہیں مسئلہ بتانے میں غلطی نہ ہو جائے۔

حضرت سفیان بن عینیہ کا مشہور مقولہ ہے کہ ''لوگوں میں فتویٰ دینے پر سب سے زیادہ جسارت وہ شخص کرتا ہے جو ان میں سے کم علم رکھتا ہے مسند دارمی میں رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ ''اجر کم علی الفتیا اجرکم علی النار یعنی'' فتویٰ دینے میں سب سے زیادہ دلیر وہ شخص ہے جو جہنم میں جانے میں سب سے دلیر ہو۔

۲: مفتی نذیر احمد قاسمی صاحب کا یہ کہنا کہ یہ حق اور نہ حق کا مسئلہ ہے اور دارالعلوم دیوبند کا یہ کہنا ہے کہ یہ انتظامی مسئلہ ہے۔

۳: مفتی نذیر احمد قاسمی صاحب کا یہ کہنا کہ کوئی رجوع نہیں پایا گیا اور دارالعلوم دیوبند کا یہ کہنا ہم مولانا سعد صاحب کے رجوع نامہ سے مطمعن ہیں اس کی دلیل میں ان کی ریکارڈنگ بھی موجود ہے تحریر بھی موجود ہے۔

۴: مفتی نذیر احمد قاسمی صاحب کا یہ کہنا کہ نظام الدین کی نہج پر کام کرنے والوں کا تعاون کرنا **تعاونوا علی الاثم والعدوان** ہے۔

اس سلسلے میں مولانا مظفر جمیل صاحب نے آپ کو فون بھی کیا تھا اور آپ سے پوچھا بھی لیکن آپ نے فون پر کوئی بات نہیں کی جب کہ آپ فتویٰ دینے میں تو ڈر نہیں رہے ہیں اور جب آپ سے وہی بات پوچھی جارہی ہے تو آپ بات کے بیان کرنے سے پیچھے ہٹ رہے ہیں اور اس بات کو بیان نہیں کررہے ہیں۔ جب سرینگر کے ساتھیوں نے آپ سے ملنے کا وقت مانگا تو آپ نے وقت دینے سے انکار کردیا اور پھر آپ نے ایسے لوگوں کی لگام کو ڈھیلا کردیا جیسے مفتی شبیر اوڑی اور مفتی منظور قاضی گنڈ وغیرہ اور ان کو اپنا ترجمان بنایا جن کو بات کرنے کا ڈھنگ بھی نہیں طریقہ بھی نہیں

انہیں چاہیے تھا کہ وہ مولانا مظفر جمیل صاحب کے دلائل کا جواب دلائل سے دیتے مگر وہ ان کی ذات پر اتر آئے ذاتی بکواس، گالی گلوج اور چھچھورے پن پر اتر آئے اس طریقہ کی بےہودہ باتیں شروع کر دیں۔

اس سے بھی آپ لوگوں نے علماء کے تشخص اور دارالعلوم دیوبند کے تشخص کو مجروح کر دیا حالانکہ اگر مولانا مظفر جمیل صاحب کی باتوں کو اٹھا کر دیکھا جائے بڑے ہی ادب کے دائرے میں رہ کر بڑے ہی شائستہ طریقے سے انہوں نے کلام کیا اور ان کی پوری گفتگو دلائل پر مبنی تھی نہ کہ کسی ذات کے تعلق سے کوئی اس طریقے کی گھڑی ہوئی باتیں۔

مولانا مظفر جمیل صاحب نے سارے مدلل جواب دئے جب کے وہ تمام اعتراضات کے جوابات دیتے لیکن وہ دوسرے سال کے لیے جماعت میں عرب ممالک کے لیے چلے گئے ہیں اللہ کا شکر ہے کہ وادی کشمیر سے علماء کرام کی مکمل جماعت دوسرے سال کی عرب ممالک کے لیے روانہ ہوئی ہے۔

خیر یہ لوگ دلائل سے منحرف ہو کر لعن طعن پر اتر آئے۔

مفتی شبیر اوڑی، مفتی منظور قاضی گنڈ اور مفتی اسحاق نازکی کی گفتگو نے علماء دیوبند کے سر کو جکا دیا۔

مفتی اسحاق نازکی صاحب کی ویڈیو کو دیکھ کر ان کی عقلوں پر ماتم کرنے کو جی چاہتا ہے ان کی جہالت کی انتہا دیکھے کہ قرآن کو ہاتھ میں اٹھا کر میڈیا کے سامنے قسم کھا رہے ہیں حالانکہ مفتی ہونے کے ناطے یہ جانتے بھی ہونگے کہ قسم کب کھائی جاتی ہے جب دلائل ختم ہو جاتے ہیں جب دلائل نہیں رہتے ہیں ''البينة على المدعى'' دعویٰ کرنے والے کے ذمہ دلیل ہے اور جب دلیل نہیں ہوگی تو پھر وہ قسم کھائے گا۔

قرآن کو ہاتھ میں لے کر قسم کھانے کی ضرورت نہیں تھی بلکہ اس قرآن کو کھول کر چند دلائل لوگوں کو سنا دیتے مگر اس کی انکو ہمت، قابلیت اور صلاحیت ہی نہیں تھی اس لیے انہوں نے قرآن کی قسم کھائی اور لوگوں کو جو تأثر دینا چاہا وہ عوام جانتی ہے کہ کون بندہ کیا بات کر رہا ہے اور اس کی بات میں کیا وزن ہے۔

اب مفتی نذیر احمد قاسمی صاحب سے ہمارے چند سوالات ہیں جن کا جواب دینا ان پر لازم ہے کیونکہ انہوں نے اس اختلاف کے بیڑے کو اٹھا رکھا ہے۔

سوال نمبر ۱:

جو فتویٰ آپ کا مرتب کردہ ہے اس پر جن علماء کے دستخط ہیں ہمارا دعویٰ ہے کہ اس میں بعض جالی اور خود ساختہ ہیں اس دعوے کی دلیل یہ کہ جب ہم نے علماء سے رابطہ کیا جن کے دستخط ہیں تو بعض نے یہ کہا کہ ہم تو عمرہ پر گے ہوئے تھے ہمیں نہیں معلوم کہ ہمارا دستخط کس نے کیا اور بعض نے کہا ہمیں تو معلوم نہیں اور نہ ہی ہم نے فتویٰ پڑھا اور نہ ہی ہم نے دستخط کیا ہم تو سفر میں تھے جن کی ریکارڈنگ آپ تک پہنچ جائے گی۔

سوال نمبر ۲:

کیا تعاونوا علی الاثم والعدوان میں وہ علماء بھی آئیں گے جنہوں نے فتویٰ پر دستخط نہیں کیا؟

مثلاً

مفتی مظفر حسین قاسمی صاحب

مفتی شفیق احمد قاسمی صاحب ہندواڑہ

مفتی شبیر احمد قاسمی صاحب صدائے حق

اوران کے ساتھ وہ سب علماء کرام جنہوں نے دستخط بھی نہیں کئے اور یہ بھی کہا کہ یہ کوئی حق اور نہ حق کا مسئلہ نہیں ہے اور وقتاً فوقتاً تعاون بھی کرتے رہتے ہیں مثلاً

مولانا ارشد مدنی صاحب

مولانا محمود مدنی صاحب

مولانا رابع حسنی ندوی صاحب

مفتی سلمان منصور پوری صاحب

مولانا خالد سیف اللہ الرحمانی صاحب اور برصغیر کے اور بیرون ممالک کے بیشتر علماء کرام جو تعاون کرتے رہتے ہیں اور پھر لاکھوں کی تعداد میں وہ علماء کرام جو کام میں چل رہے ہیں کیا ان سارے علماء کرام کے تعاون کو **تعاونوا علی الاثم و العدون** کہہ کر صرف آپ اور مولوی رحمت اللہ میر صاحب اور آپ کے آگے پیچھے پھرنے والے چند افراد ہی **تعاونوا علی البر و التقوی** ہیں؟

گزشتہ کل (یعنی 11 مئ 2023ء کو) مولانا ارشد مدنی صاحب دامت برکاتہم العالیہ کا نظام الدین مرکز تشریف لے جانا اور گھنٹوں حضرت مولانا محمد سعد صاحب کے پاس بیٹھنا۔ مفتی نذیر اور مولوی رحمت اللہ میر کے لیے ایک کرارہ تماچہ ہے اور ان کے بارہمولہ کے فتویٰ کو بے حیثیت اور ردی کی ٹوکری میں ڈالنے کے مترادف ہے۔ افسوس ہے مفتی نذیر آپ کی اس علمی جہالت پر۔ اگر آپ مولوی رحمت اللہ کے

ملازم اور مداہن نہیں ہیں تو پھر ہمت کر کے مولانا ارشد مدنی صاحب کی نظام الدین آمد پر بھی وہ آیت اور وہ حدیث لاگو کریں جو آپ نے بار ہمولہ میں مفتی مظفر صاحب دامت برکاتہم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے لاگو کی تھی۔

مگر: ﴿ نہ خنجر اٹھے گی نہ تلوار ان سے ﴾ ے

﴿ یہ بازوں میرے آزمائے ہوئے ہیں ﴾

اب اندازہ یہ ہوا کہ مفتی نذیر صاحب اگرچہ آپ کچھ کتابیں پڑھانا تو جانتے ہوں گے مگر فہم فراست سے آپ کوسوں دور ہیں آپ مفتی کم اور ملازم زیادہ ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے واسطے اپنی آخرت کو سامنے رکھتے ہوئے اور اکابرین کے فتویٰ دینے میں ڈرنے کے واقعات کا مطالعہ کریں۔اور کسی کے اشاروں پر چلنے سے باز آجائیں۔

یہ باتیں تو تلخ، پر حقیقت پر مبنی ہیں

سوال نمبر۳:

بالفرض اگر مان بھی لیں کہ آپ کے مطابق یہ جماعت گمراہ ہوگئ ، جب کوئی کافر ہو جاتا ہے تو اس کے احکام بیان کئے جاتے ہیں جب کوئی مشرک ہو جاتا ہے تو اس کے احکام بیان کئے جاتے ہیں جب کوئی بدعت کے اندر مبتلا ہوتا ہے اس کے احکام بیان کئے جاتے ہیں قادیانی مرتد ہوا اس کے احکام بیان کئے گئے اب اگر آپ ان کو گمراہ سمجھتے ہیں تو آپ ان کے احکام بیان کریں:۔

۱: کیاان کے پیچھے نماز پڑھنا جائیز ہے یانہیں؟

۲: کیاان کی نماز جنازہ ہوگی یانہیں؟

۳: کیاان کونکاح دینا چاہیے یانہیں؟

۴: کیاان سے نکاح لینا چاہیے یانہیں؟

۵: کیاان کا پیسہ آپ کے مدارس کو لگے گا یانہیں؟

۶: کیاان کا چندہ قبول کیا جائے گا یانہیں؟

۷: کیاان کوسلام کر سکتے ہیں یانہیں؟

۸: کیاان سے مصافہ ہوسکتا ہے یانہیں؟

سوال نمبر۴: کیا مفتی نذیر احمد قاسمی صاحب آپ گمراہ کہہ کر ان سارے علماء کو گمراہ کہہ رہیں ہیں جو مرکز نظام الدین میں ہیں جن میں کچھ نام مندرجہ ذیل ہیں:۔

۱: مفتی شہزاد صاحب

۲: مفتی ریاست علی صاحب

۳: مفتی یعقوب سیلونی صاحب

۴: مفتی ساجد صاحب

۵: مفتی اسداللہ صاحب

۶: مفتی ظہیر صاحب

۷: مفتی فیضان صاحب

۸: مفتی شعیب صاحب

۹: مفتی ریاض صاحب

۱۰: مفتی شفیع صاحب

۱۱: مفتی فیروز قاسمی صاحب

۱۲: مفتی بسالامہ صاحب

۱۳: مولانا جمشید صاحب

۱۴: مولانا شوکت صاحب

۱۵: مولانا شریف صاحب

۱۶: مولانا عبدالستار صاحب

۱۷: مولانا مستقیم صاحب

۱۸: مولانا یوسف سیلونی صاحب

۱۹: مولانا فاروق صاحب

۲۰: مولانا عبدالرشید بلیاوی صاحب

۲۱: مولانا عبدرحیم بلیاوی صاحب

۲۲: مولانا عمر صاحب

۲۳: مولانا نفیس صاحب

۲۴: مولانا یوسف صاحب

۲۵: مولانا سعید صاحب

۲۶: مولانا الیاس صاحب

۲۷: مولانا مبین صاحب

۲۸: مولانا محمود صاحب

۲۹: مولانا چراغ الدین صاحب

۳۰: مولانا مطیع الرحمٰن صاحب

۳۱: مولانا ہاشم اعظمی صاحب

۳۲: مولانا امجد صاحب

۳۳: مولانا فرحان صاحب

۳۴: مولانا التمش صاحب

۳۵: مولانا علاوالدین صاحب

۳۶: مولانا شمس الرحمٰن صاحب

۳۷: مولانا عبدالباری صاحب

سوال نمبر۵:

کیا مفتی نذیر احمد قاسمی صاحب آپ ان وادی کے علماء کو بھی گمراہ کہتے ہیں جو مستقل دعوت کی محنت میں لگے ہوے ہیں اور ایک ایک سال لگا چکے ہیں جن میں کچھ نام مندرجہ ذیل ہیں:

۱: مفتی غلام نبی صاحب بانڈی پورہ

۲: مفتی مسرور صاحب اسلام آباد

۳: مفتی منظور صاحب پلوامہ

۴: مفتی غلام محمد صاحب پلوامہ

۵: مفتی جہانگیر صاحب پلوامہ

۶: مفتی عرفان صاحب کرناہ

۷: مفتی امتیاز صاحب کرناہ

۸: مفتی جاوید صاحب کپواڑہ

۹: مفتی ہلال صاحب ہندواڑہ

۱۰: مفتی اعجاز صاحب ہندواڑہ

۱۱: مفتی تنویر صاحب سوپور

۱۲: مفتی طارق صاحب سوپور

۱۳: مفتی فیضان صاحب سرینگر

۱۴: مفتی عدنان صاحب شوپیاں

۱۵: مفتی محبوب صاحب شوپیاں

۱۶: مفتی عبدالشکور صاحب راجوری

۱۷: مفتی عرفان صاحب ڈوڈہ کشتواڑ

۱۸: مفتی تسلیم رضا صاحب پلوامہ

۱۹: مولانا رفیع صاحب اوڑی

۲۰: مولانا عرفان صاحب ڈوڈہ

۲۱: مولانا غلام ربانی صاحب راجوری

۲۲: مولانا ظہور صاحب ٹنگمرگ

۲۳: مولانا فرمان اللہ صاحب اوڑی

۲۴: مولانا عابد صاحب پلوامہ

۲۵: مولانا مظفر جمیل کولگام

۲۶: مولانا سمیر صاحب پلوامہ

۲۷: مولانا شبیر صاحب پلوامہ

۲۸: مولانا یوسف صاحب پلوامہ

۲۹: مولانا ریاض صاحب پلوامہ

۳۰: مولانا محسن صاحب کرناہ

۳۱: مولانا نصیر صاحب کپواڑہ

۳۲: مولانا تنویر صاحب سرینگر

۳۳: مولانا شوکت صاحب کپواڑہ

۳۴: مولانا غلام محمد صاحب سوپور

۳۵: مولانا جاوید صاحب سرینگر

۳۶: مولانا خالد صاحب سرینگر

۳۷: مولانا خورشید صاحب شوپیاں

۳۸: مولانا شوکت کولگام

۳۹: مولانا راشد صاحب

۴۰: مولانا کوثر ندیم صاحب

۴۱: مولانا عرمان صاحب ڈوڈہ

یہ وہ علماء ہیں جو دعوت کے سلسلے میں محنت ومشقت کرتے ہیں گشت وملاقاتیں کر کے لوگوں کو جمع کرتے ہیں اور پھر ان کو دین سیکھانے کی محنت کرتے ہیں اور آپ لوگوں کو پکا پکایا مجمع مل جاتا ہے اور آپ آکر کرسی پر بیٹھ کر واہی تباہی بولتے رہتے ہیں کسی کو گمراہ کہنا کسی کو کافر تو کسی کو مشرک کہنا یہ آپ کا کام رہ چکا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ آپ زمینی سطح کی محنت سے نہیں گزرے ہیں آپ کو گشت اور ملاقاتوں کی توفیق نہیں ہے اس لیے کہ آپ صرف کتابوں کے اندر رہتے ہیں اور اس وجہ سے آپکے سامنے امت کے احوال نہیں ہیں آپکی مثال اس ڈاکٹر کی سی ہے جو ڈاکٹر مریضوں کے

درمیان گھومتا نہیں ہے صرف کتابیں پڑھتا ہے وہ تو سر کے درد کے دور کرنے کے تجربے سے بھی محروم ہوتا ہے بنسبت اس ڈاکٹر کے جو مریضوں کے بیچ چلتا ہے اس کے اوپر امراض کھلتے ہیں اور وہ ڈاکٹر امراض کی صحیح تشخیص کر پاتا ہے جو ڈاکٹر مریضوں کے اندر چلتا پھرتا ہے راونڈ پر ہوتا ہے۔اس لیے آپ ان ساری چیزوں سے محروم ہیں اور صرف کرسی پر بیٹھ کرامت کو توڑنے کی باتیں آپ کی زبان سے نکلتی رہتی ہیں اور بس یہی آپ کا شعار بن چکا ہے۔

سوال نمبر٦:

عوام اگر علماء کی مخالفت کرے اس کو تو آپ برا سمجھتے ہیں لیکن آپ جو علماء کی مخالفت کررہے ہیں تو اس کو آپ برا کیوں نہیں سمجھتے ہیں اتنے سارے علماء کے نام آپ کے سامنے پیش کیے گیے ہیں اور ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں علماء دعوت کی محنت سے جڑے ہیں اور ان کی مخالفت اور ایسے خاندان کی جس سے اللہ تعالی نے اس صدی میں اتنا تجدیدی کام لیا ہے ان کی آپ مخالفت کرتے ہیں قرآن کی رو سے اگر دیکھا جائے عوام کے گناہ کو **لبس ء ما کانوا یعملون** کہا گیا ہے اور علماء کے گناہ کو **لبس ء ما کانو یصنعون** کہا گیا ہے اور صنع کا گناہ عمل کے گناہ سے بڑا ہوتا ہے۔

امام رازی فرماتے ہیں کہ **اصنع اقوا من العمل** صنع کا گناہ عمل کے گناہ سے اقوا اور قوی ہے۔

اب ہم مزید سوالات کے جوابات پوچھ سکتے ہیں اور آپ جواب دہی کے ذمہ دار ہیں اس لیے کہ آپ نے اس مسلہ کو چھیڑا ہے اس مسلے پر بات کی ہے اور اس لیے جواب دینا ہی پڑے گا اگر جواب نہ دیا تو پھر ہم اس کی کوشش کریں گے کہ آپ سے کسی مجلس میں سوال کیا جائے گا۔آپ کو مجبوراً جواب دینا ہی پڑے گا۔

اور ہم انشا اللہ ایسا کریں گے اگر اس سے پہلے آپ جواب دے رہے ہیں تو خود جواب دیجیے کسی اور کا جواب معتبر نہیں ہوگا۔ آپ یہ نہ سمجھیں کہ یہ بے سری جماعت ہے آپ یہ نہ سمجھے کہ یہ علماء سے خالی جماعت ہے آپ ان کی سادگی کو یہ نہ سمجھیں کہ یہ گونگے ہیں یہ کچھ بول نہیں سکتے آپ اس خوش فہمی میں نہ رہیں کہ ان کے پاس زبان نہیں ہے آپ اس غلط فہمی میں نہ رہیں کہ ان کے پاس علم نہیں ہے یا علماء ان کے ساتھ نہیں ہیں یہ پورے عالم کی ایسی مضبوط ترین جماعت ہے اللہ کے فضل وکرم سے آپ دیکھیں گے انشا اللہ تعالی ہم اس پر ایسا کام کریں گے کہ لوگ آپ کی اور مولوی رحمت اللہ میر صاحب کی حقیقت جان جائینگے۔

کشمیر کے اندر آپ نے ایسا فتنہ برپا کیا ہے اور آپ قوم وملت کے ایسے غدار ثابت ہوئے ہیں اور آپ نے علم دین کے باوجود فساد برپا کیا اور آپ نے نئے سرے سے ایک فتنہ کو جنم دیا ہے اور قوم اس وقت میں جب کہ ارتداد کے دہانے پر ہے اور نماز اور مسجدوں کا را

ستہ نوجوان نسل کو معلوم نہیں ہے اور ملک اور بیرون ممالک کے حالات بتاتے ہیں کہ امت کیسے ارتداد کی طرف جارہی ہے اس وقت ایک ملک کی کارگزاری ہے کہ وہاں چار کروڑ مسلمان مرتد ہو گیے ضرورت اس بات کی تھی کہ علماء کرام سال سال کی جماعتیں بنا کر امت کے حال پر رحم کھاتے اور بیرون ممالک میں سال سال کے لیے پھرتے امت کا غم لے کر۔

الحمد اللہ اس وقت مرکز نظام الدین سے ۵۰ جماعتیں علماء کرام کی دوسرے سال کے لیے عرب اور افریقہ ممالک کے لیے روانہ ہوگییں یہ کام ہیں علماء کرام کے۔

لیکن آپ کا کیا حال یہ ہے خود کام کرنا نہیں کسی کو کرنے دینا نہیں۔ امت ارتداد کا شکار ہورہی ہے اور

آپ کا یہ حال ہے کہ ان حالات کے باوجود آپ گمراہی کے فتاوے نکال رہے ہیں اور آپسی دست گریباں ہو رہے ہیں پگڑھیاں اچھال رہے ہیں اور مسجدوں کے اندر نزع کی شکلوں کو پیدا کر رہے ہیں اس لیے یا تو آپ اس تحریر سے رجوع کریں یا تو آپ اس کا جواب دیں۔

اب ہم انشا اللہ اس کی بھی کوشش کریں گے کہ مفتی ایوب صاحب کے ایسے بیانات جن میں انہوں نے موضوع روایات کو بیان کیا ہے اور ضعیف جدا روایات کو بیان کیا ہے جمہور کے مسئلے سے ہٹ کر بیان کیا ہے ایسی کہانیاں اور قصے بیان کیے ہیں جو بلکل موضوع اور من گھڑت ہیں۔

پھر مفتی نذیر احمد قاسمی صاحب آپ سے آپ کے ان مسائل کے متعلق جو دار العلوم دیوبند کے مسائل کے خلاف ہیں اور ان میں دار العلوم دیوبند کے نہج سے انحراف ہے اختلاف ہے. جیسا کہ:

دار العلوم دیوبند کا فتوی آج بھی موجود ہے کہ وہ ویڈیو گرافی کو حرام سمجھتے ہیں اور آپ ہر دن میڈیا کی زینت بنے رہتے ہو۔

دار العلوم دیوبند کا فتویٰ آج بھی موجود ہے مستورات جماعت کے عدم جواز میں اور آپ کا اس پر جواز کا فتویٰ ہے اور ایسے بہت سارے مسائل ہیں اس وقت آپ کو سانپ کیوں سونگھ جاتا ہے کیوں مادر علمی یاد نہیں آتا۔

(میٹھا میٹھا ہپ ہپ کڑوا کڑوا تھو تھو)

آخر میں ہم مفتی نذیر احمد قاسمی صاحب آپ کو اور مولوی رحمت اللہ میر صاحب اور دستخط کرنے والے سارے مولویوں کو اس بات سے بھی آگاہ کرنا چاہتے ہیں کہ وہ یہ نہ سوچیں کہ وہ ایک آدمی

کے بارے میں بغیر دلائل کے جو منہ میں آتا ہے بولے ہی جا رہے ہیں اور اس کو عوام کے اندر بدنام کیا جا رہا ہے اور اس پر کوئی پوچھنے والا نہیں جبکہ دھارا 107 کے تحت Human Violation کی FIR سے بھی آپ کو نوازا جا سکتا ہے اور آپ کے مدارس کی حقیقت کو بھی کھولا جائے گا انشاءاللہ۔

ایک بات سمجھ نہیں آتی کہ آپ کو مرزائیت پریشان نہیں کر رہی اُس کے خلاف جمع نہیں ہوتے ارتداد کے خلاف کبھی جمع نہیں ہوتے کتنی کشمیری بچیاں ہیں جو اسکول کالج کے نام پر ارتداد کا شکار ہو رہی ہیں اور اغیار کے ساتھ مندروں میں شادیاں کر رہی ہیں یہ چیزیں آپ کو بے چین کیوں نہیں کر رہی آپ لوگ کبھی ان کے بارے میں جمع نہیں ہوئے، بدعتوں کے خلاف کبھی جمع نہیں ہوئے، شیعت کے خلاف کبھی جمع نہیں ہوتے جو صحابہ کرام رضوان علیہم اجمعین کی شان میں گستاخیاں کرتے ہیں بلکہ آئے دن ان کے ہم جلیس نظر آتے ہو۔

بلآخرحضرت مولانا سعد صاحب اوردعوت کے کام میں تعاون کرنے والے علماء کرام کے خلاف جمع ہوکرفتوے نکالتے ہوآخرکیا حسد ہے آپ کواس مخلص جماعت سے اوران کے روح رواں سے۔

آخیر میں عوام الناس سے گزارش یہ ہے کہ دستخط کرنے والے مولوی حضرات جب کہیں تمہیں ممبر پر جوڑنے اوراتفاق واتحاد کی بات کرتے ہوے ملیں تو پیارومحبت کے ساتھ ان کے گریباں کو پکڑکران کو نیچے اتاردیں اوران سے کہیں کہ اب آپ کو یہ حق نہیں رہا کہ آپ امت کے جوڑ کی بات کریں جب کہ آپ امت کے توڑنے میں اپنا کردارادا کرچکے ہیں۔

اوردوسری گذارش عوام الناس سے یہ ہے کہ یہ دستخط کرنے والے مولوی حضرات جب آپ کے پاس چندہ مانگنے آئیں توان کو یہ تحریردیکھا کریوں کہیں کہ پہلے اس تحریرکا جواب دیں پھرچندے کے لیے تشریف لائیں۔

منجانب

علمائے ہند

تاریخ: 12 مئی 2023ء